www.emarsiya.com

۴۱

[illegible]

حرم کا زیور و زر لوٹنے لگے ظالم
حسینؑ امام کا گھر لوٹنے لگے ظالم

۴۲

[illegible]

نہ چھینو تم مری چادر نہیں روا ہے یہ
جناب فاطمہؑ کی ظالمو ردا ہے یہ

۴۳

[illegible]

پدر کے بعد سمجھے یہ اس گھر میں لٹنے والے کون
یہ میرے باپ کی مسند اٹھانے والے کون

۴۴

[illegible]

ستم و زور بڑھا یہ اُس معدنِ حیا کے لیے
ستم کی فوج میں محتاج تھی ردا کے لیے

۴۵

[illegible]

کبھی وہ چھوٹے سے ہاتھوں سے منہ چھپاتی تھی
کبھی وہ بیبی دہشت سے تھرتھراتی تھی

۴۶

[illegible]

پدر زمین میں تجھی ہم پہ اب خرابی ہے
یہ ایک دم کے نہ ہونے سے سب خرابی ہے

۴۷

[illegible]

جبا حسین تو چھپنے کو کوئی جا نہ رہی
جناب زینبؑ خاتون کی ردا نہ رہی

۴۸

[illegible]

اسی کے دیکھنے سے میری زندگانی ہے
یہ میرے بابا کی ہاتھوں کی اک نشانی ہے

۴۹

[illegible]

نہ ہاتھ ظلم کا اُس دل کباب سے کھینچا
پلٹ کے ہاتھ اُسے فرش خواب سے کھینچا

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

۱۰

[illegible]

کدھر کو جائیں گے آفت کے منہ کو موڑ کے ہم
نجات سکیں گے کہیں ماں بہن کو چھوڑ کے ہم

۱۱

[illegible]

نہ کوچ فوج نے اس دم سے تمام کیا
قریب مقتل شبیر کے مقام کیا

۱۲

[illegible]

اندھیری شب میں نہ کوئی چوکی پہرے والا تھا
ستم زدوں کا نگہبان حق تعالیٰ تھا

۱۳

[illegible]

نہ کوئی بھتیجا نہ بیٹا نہ کوئی بھائی ہے
عجب طرح کی یہ رات ہم پہ آج آئی ہے

۱۴

[illegible]

سنیں کیا وہ انیس و غمخوار دردمندوں کا
صغیر سہمے ہیں اور خوف ہے درندوں کا

۱۵

[illegible]

زبسکہ سر پہ مرے آج رات بھاری ہے
حرم کی چوکی میں ماں آج دو گھڑی ساری ہے

۱۶

[illegible]

نہ اکبر آئے مری بے خبر کے لینے کو
نہ آئے حضرت عباس چوکی دینے کو

۱۷

[illegible]

کہوں میں کس سے یہ اپنے غم نہانی کو
نہیں ہے کوئی غریبوں کی پاسبانی کو

۱۸

[illegible]

کوئی تو صورت اصغر کو یاد کرتی تھی
کوئی جوانی اکبر کو یاد کرتی تھی

www.emarsiya.com

۱۹

[illegible]

کہ کوئی وقت یہ تیری ہی پاسبانی کا
اکیلا لاشہ ہے شیر خدا کے جانی کا

۲۰

[illegible]

مقام حیف ہے یاں تجھکو کیونکہ چین ہوا
کہ اس زمین پہ ہے لاشۂ حسینؑ پڑا

۲۱

[illegible]

اڑا کے پنجوں سے وہ خاک جانور نے لگا
قریب لاشۂ سبط نبیؐ کے رونے لگا

۲۲

[illegible]

ہمارے حال پہ حیوان خاک اڑاتے ہیں
یہ آدمی ہیں عجب جو ہمیں ستاتے ہیں

۲۳

[illegible]

یہ شیر دوسرا مطلق نظر نہ آتا تھا
صدائے درد سے روتا تھا بلبلاتا تھا

۲۴

[illegible]

یہ باغ خلد سے باشک و آہ آیا ہے
پسر کی لاش پہ شیر اللہ آیا ہے

۲۵

[illegible]

کبھی تو برچھیوں کی نوک سے ڈراتے ہیں
کبھی یہ تیغ برہنہ مجھے دکھاتے ہیں

۲۶

[illegible]

اب اس طرح سے ستمگر مجھے ستاتے ہیں
کہ نیزے پر سر اکبرؑ مجھے دکھاتے ہیں

۲۷

[illegible]

خدا کے واسطے مجکو بلا لیجئے دادا
عدو کی قید سے مجکو چھڑا لیجئے دادا

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

۲۸

کہا یہ زوجۂ عباس نے کہ یا حیدر
ابھی یہ چھوٹی سی دولہن کی بیچ جلد بسر
ذرا سے بڑھ کے یہ رو رو کے ماں نے برکیاں چادر
ہر ایک ڈھونڈتی پھرتی ہے [illegible] بے چادر
ابھی جو آکے یہ بانو [illegible] حضرت
نثار ہائے [illegible] ناموس [illegible]

۲۹

یہ بین کرتی تھی ناموس درد و مضطر و دلگیر
زمیں پہ لوٹ رہی تھی اسیر اماں ہائے ہمشیر
یہ بین کرتی تھی کہ رو رو کے بالی شبیر
نثار ری بھیا کیا حال ہے ترا اے امیر
سکینہ بیٹھی تھی [illegible] بے تقصیر
نثار آ کے [illegible]

۳۰

کہا یہ رو کے یہ تھا نام حضرت عباس
رولانے بیٹی تھی جو بین [illegible] پاس
کہاں [illegible] دلہا کے [illegible]
نہ بول [illegible] اس کے [illegible]
جانے نام [illegible]
[illegible] بیان [illegible]

۳۱

بیان ہو کہاں [illegible] سو
عجب بیان [illegible]
بیان [illegible]
آل [illegible]
[illegible]
[illegible]

۳۲

یہ ذکر [illegible] مصیبت کا یہ تھی [illegible]
وہ [illegible] آیا [illegible]
[illegible] بھائی نام
[illegible]
[illegible]
[illegible] مصیبت